

یعنی وہ حکم بوجنتا نہیں جائے گا وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے کہ: ”خدا اس (گناہ) کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔“ اور وہ ظلم جو بخش دیا جائے گا وہ ہے جو بندہ چھوٹے چھوٹے گناہوں کا مرتكب ہو کر اپنے نفس پر کرتا ہے۔ اور وہ ظلم کہ جس نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہ بندوں کا ایک دوسرا پر ظلم و زیادتی کرنا ہے جس کا آخرت میں سخت بدله لیا جائیگا۔ وہ کوئی چھریوں سے کچوکے دینا اور کوڑوں سے مارنا نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا سخت عذاب ہے جس کے مقابلے میں یہ چیزیں بہت ہی کم ہیں۔

دین خدا میں رنگ بدلنے سے بچو، کیونکہ تمہارا حق پر ایکا کر لینا جسے تم ناپسند کرتے ہو، باطل راستوں پر جا کر بٹ جانے سے جو تمہارا محبوب مشغله ہے، بہتر ہے۔ بے شک اللہ سبحانہ نے اگلوں اور پچھلوں میں سے کسی کو متفرق اور پراگندہ ہو جانے سے کوئی بھلامی نہیں دی۔

اے لوگو! لا اُق مبارکباد و شخص ہے جسے اپنے عیوب دوسروں کی عیوب گیری سے باز رکھیں اور قابل مبارکباد و شخص ہے جو اپنے گھر (کے گوشہ) میں بیٹھ جائے اور جو کھانا میسر آجائے کھالے اور اپنے اللہ کی عبادت میں لگا رہے اور اپنے گناہوں پر آنسو بھائے کہ اس طرح وہ بس اپنی ذات کی فکر میں رہے اور دوسرا لوگ اس سے آرام میں رہیں۔

--☆☆--

خطبہ (۱۷۵)

حکمین کے سلسلہ میں ارشاد فرمایا

تمہاری جماعت ہی نے دو شخصوں کے چن لینے کی رائے طے کی تھی۔ چنانچہ ہم نے ان دونوں سے یہ عہد لے لیا تھا کہ وہ قرآن کے

فَمَا مَا الظُّلْمُ الَّذِي لَا يُغْفِرُ فَالشَّرُكُ بِاللهِ، قَالَ اللهُ تَعَالَى : ﴿إِنَّ اللهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشَرِّكَ بِهِ﴾، وَ أَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي يُغْفَرُ فَظُلْمُ الْعَبْدِ نَفْسَهُ عِنْدَ بَعْضِ الْهَنَاءَاتِ، وَ أَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي لَا يُتَرْكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا。 الْقِصَاصُ هُنَاكَ شَدِيدٌ، لَيْسَ هُوَ جَرَحًا بِالْمُدْرِى وَ لَا ضَرَبًا بِالسَّيَاطِطِ، وَ لِكِنَّهُ مَا يُسْتَصْغَرُ ذَلِكَ مَعَهُ。 فَإِيَّاكُمْ وَ التَّلَوُنَ فِي دِينِ اللهِ، فَإِنَّ جَمِيعَهُ فِيهِمَا تَكُرُّهُونَ مِنَ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنْ فُرُوقَهُ فِيهِمَا تُحْبَّونَ مِنَ الْبَاطِلِ، وَ إِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يُعْطِ أَحَدًا بِفُرُوقَهِ خَيْرًا مِنْ مَضِيِّ، وَ لَا مِنْ بَقِيٍّ۔

يَا آآ آیُهَا النَّاسُ! طُوبِي لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبَيْهُ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ، وَ طُوبِي لِمَنْ لَزِمَ بَيْتَهُ، وَ أَكَلَ قُوتَهُ، وَ اشْتَغَلَ بِطَاعَةِ رَبِّهِ، وَ بَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ، فَكَانَ مِنْ نَفْسِهِ فِي شُغْلٍ، وَ النَّاسُ مِنْهُ فِي رَاحَةٍ!۔

-----☆☆-----

(۱۷۵) وَمِنْ كَلَامِ اللهِ عَلَيْهِ الْمَلَامِ

فِي مَعْنَى الْحَكَمَيْنِ فَاجْمَعَ رَأْيُ مَلِئِكُمْ عَلَى أَنْ اخْتَارُوا رَجُلَيْنِ، فَآخَذُنَا عَلَيْهِمَا أَنْ يُجْعَلُ جَمِيعًا عِنْدَ

مطابق میں تریں اور اس سے سروتجاذب نہ کریں اور ان کی زبانیں اس سے ہمنوا اور ان کے دل اس کے پیروز ہیں، مگر وہ قرآن سے بھٹک گئے اور حق کو چھوڑ بیٹھے، حالانکہ وہ ان کی نگاہوں کے سامنے تھا۔ ظلم ان کی عین خواہش اور کجر وی ان کی روشن تھی، حالانکہ ہم نے پہلے ہی ان سے یہ ٹھہرایا تھا کہ وہ عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے اور حق پر عمل پیرا ہونے میں بد نیتی اور ناصافی کو دخل نہ دیں گے۔ اب جب انہوں نے راہ حق سے انحراف کیا اور طے شدہ قرارداد کے عکس حکم لگایا تو ہمارے ہاتھوں میں (ان کا فیصلہ ٹھکرایا ہے کیلئے) ایک مضبوط دلیل (اور معقول وجہ) موجود ہے۔

--☆☆--

الْقُرْآنُ، وَ لَا يُجَادِلُهُ، وَ تَكُونَ أَلْسِنَتُهُمَا مَعَهُ وَ قُلُوبُهُمَا تَبَعَّهُ، فَتَأْهَاهُ عَنْهُ، وَ تَرَكَ الْحَقَّ وَ هُمَا يُبَصِّرَانِهِ، وَ كَانَ الْجُوْرُ هَوَاهُمَا، وَ الْإِعْوَجَاجُ دَأْبُهُمَا. وَ قَدْ سَبَقَ اسْتِتْنَاهُنَا عَلَيْهِمَا فِي الْحُكْمِ بِالْعُدْلِ وَ الْعَلْيَ بِالْحَقِّ سُوءَ رَأْيِهِمَا وَ جَوْرَ حُكْمِهِمَا، وَ الشِّقَةُ فِي آيَيْدِيهِنَا لِأَنْفُسِنَا، حِينَ خَالَفَا سَبِيلَ الْحَقِّ، وَ أَتَيَا بِمَا لَا يُعْرَفُ مِنْ مَعْكُوسِ الْحُكْمِ.

-----☆☆-----

خطبہ (۱۷۶)

خداوند عالم کو ایک حالت دوسری حالت سے سدرانہ نہیں ہوتی، نہ زمانہ اس میں تبدیلی پیدا کرتا ہے، نہ کوئی جگہ اسے کھیرتی ہے اور نہ زبان اس کا وصف کر سکتی ہے۔ اس سے پانی کے قطروں اور آسمان کے ستاروں اور ہوا کے جھکڑوں کا شمار، چکنے پتھر پر چیونٹی کے چلنے کی آواز اور اندری رات میں چھوٹی چھوٹیوں کے قیام کرنے کی جگہ کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ وہ پتوں کے گرنے کی جگہوں اور آنکھ کے چوری چھپے اشاروں کو جانتا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبد نہیں، نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، نہ اس کی ہستی میں کوئی شبہ، نہ اس کے دین سے سرتباہ ہو سکتی ہے اور نہ اس کی آفرینش سے انکار۔ اس شخص کی سی گواہی جس کی نیت سچی، باطن پاکیزہ، یقین (شبہوں سے) پاک اور (اس کے نیک اعمال) کا پله بھاری ہو۔

(۱۷۶) وَمِنْ خَلْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

لَا يَشْغُلُهُ شَانٌ عَنْ شَانٍ، وَ لَا يُغَيِّرُهُ زَمَانٌ، وَ لَا يَحْوِيهُ مَكَانٌ، وَ لَا يَصْفُهُ لِسَانٌ، وَ لَا يَعْرِبُ عَنْهُ عَدْدُ قَطْرِ الْمَاءِ، وَ لَا نُجُومُ السَّمَاءِ، وَ لَا سَوَافِي الرِّيحِ فِي الْهَوَاءِ، وَ لَا دَبَيْبُ التَّمَلِ عَلَى الصَّفَا، وَ لَا مَقْيِنُ الدَّرِّ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلَمَاءِ. يَعْلَمُ مَسَاقِطُ الْأَوْرَاقِ، وَ خَفِيَّ ظَرِيفُ الْأَخْدَاقِ. وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غَيْرُ مَعْدُولٍ بِهِ، وَ لَا مَشْكُوِّكٍ فِيهِ، وَ لَا مَكْفُورٍ دِيْنُهُ، وَ لَا مَجْحُودٍ تَكُوِينُهُ، شَهَادَةً مَنْ صَدَقَتْ نِيَّتُهُ، وَ صَفَتْ دِخْلَتُهُ، وَ خَلَصَ يَقِينُهُ، وَ ثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ.